سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس بارے میں کہ کوئی شخص اپنی عورتوں کو باہر بیوٹی پارلر بھیجتا ہے اگرچہ اس عمل میں کوئی خلاف شریعت کام نہ ہو۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصولاً عورت کےلیے ضروریات زندگی، مستحبات اور مباحات کےلیےاپنے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے۔ پس عورت اپنی تزئین وآرائش کےلیے بیوٹی پارلر جا سکتی ہے بشرطیکہ شرعی اصول وضوابط کی پاسداری کی جائے مثلاً عورت ستر وحجاب کی پابندی کے ساتھ گھر سے باہر نکلے یا بیوٹی پارلر میں غیر شرعی کاموں سے اجتناب کرے مثلاً بھنویں بنوانا یا ستر میں شامل جسم کے اعضا کی ویکس وغیرہ کروانے کےلیے ستر کو کھولنا وغیرہ یا خاوند کے علاوہ غیر محرم مردوں کےلیے تیار ہونا۔ وغیرہ

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد2 کتاب الصلوۃ